ادارہ مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

# اخبار الاحرار

## سیدنا حسین رضی اللہ عنہ سے محبت ایمان کا حصہ ہے: (سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۲۹رجنوری) مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ سیدنا حسینؓ امن کے داعی اور اسلامی حکومت کے استحکام کے علمبردار تھے۔ وہ یہود ونصاریٰ کی اسلام دشمن سازش کا شکار ہوئے۔ انھوں نے شہادت قبول کر لی مگر اُمت کو غیرت وحمیت کا لاثانی درس دے گئے۔ سیدنا حسینؓ کا اجتہاد حق تھا۔ انھوں نے اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوئی بھی کوشش نہیں کی بلکہ وہ حکومت کی اصلاح کر کے مثالی اسلامی ریاست بنانا چاہتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام دار بنی ہاشم ملتان میں منعقدہ ۳۳ ویں سالانہ ''مجلس ذکر حسینؓ'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انھوں نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ ہمارے ایمان کا حصہ ہیں اور یزید تاریخ کا۔ ہمارا مسلک امت کے اجماعی مؤقف اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے قول کے مطابق ہے۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ ہر اعتبار سے حق پر تھے اور امتِ مسلمہ حق کے ساتھ ہے۔

سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ اسلام میں سب سے پہلی دہشت گردی نبی کریم ﷺ کے خلاف یہود ونصاریٰ نے کی۔ سانحۂ کربلا بھی یہودانِ خیبر اور منافقینِ عجم کی دہشت گردی کا نتیجہ تھا۔ انھوں نے کہا کہ آج بھی یہود ونصاریٰ اسی دہشت گردی کو جاری رکھتے ہوئے مسلمانوں کو ظلم وستم کا نشانہ بنا رہے ہیں۔

سید محمد معاویہ بخاری نے کہا کہ امامت ونبوت حضور ﷺ کی ذاتِ اقدس پر مکمل ہو چکی ہے۔ اب کسی نئے امام اور نبی کا تصور انکارِ ختم نبوت کے مترادف ہے۔ یہود ونصاریٰ اور مجوسی براہِ راست حضور ﷺ کی بجائے عقیدۂ ختم نبوت پر حملہ آور ہوئے اور امتِ مسلمہ کے عقائد تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ اسے انتشار وافتراق میں مبتلا کیا۔ شہادتِ سیدنا حسین سے اس سازش کو سمجھنے کا درس ملتا ہے۔

مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ سیدنا حسینؓ کی شہادت سے امتِ مسلمہ کو عزیمت واستقامت اور غیرت وحمیت کا سبق ملتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت قادیانیت نوازی کا بدترین مظاہرہ کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ دینی قوتیں سنتِ حسینی پر عمل کرتے ہوئے استحکام وطن اور تحفظ ختم نبوت کی تحریک جاری رکھیں۔

## حادثۂ کربلا سبائی سازش کا شاخسانہ تھا: (مولانا ابوریحان)

چیچہ وطنی (۲رفروری) ممتاز مذہبی سکالر اور محقق مولانا ابوریحان سیالکوٹی نے کہا ہے کہ واقعہ کربلا دراصل سبائی سازش کا شاخسانہ تھا اور سبائیت، یہودیت کی پیداوار ہے۔ عبداللہ ابن سباء کی سازشی تحریک نے مسلمانوں کی وحدت کو ختم کرنے کے لیے پورا زور لگا دیا تھا۔ وہ گزشتہ ماہ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں سالانہ مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ پیشہ ور واعظین نے قوم کو قصے کہانیوں میں الجھا کر دین اسلام کی اصل شکل کو اوجھل کر دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی تعلیمات کو حقیقی معنوں میں عام کیا

جائے اور کفریہ نظریات سے عوام کو آگاہ کر کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر تنقید کی سازش کو بے نقاب کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ ایک سازش کے تحت واقعہ کربلا کی آڑ میں قرون اولیٰ کے مسلمانوں پر کیچڑ اچھالا جا رہا ہے' جس میں عوام اپنی کم علمی کی بنا پر شریک ہو جاتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر طعن و تشنیع کے خلاف قانونی و آئینی طور پر گرفت کی جائے تو فرقہ وارانہ فسادات کنٹرول کیے جا سکتے ہیں۔

☆☆☆

گوجرانوالہ (۳ رفروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کے دس ہزار شہداء نے اپنے خون سے ختم نبوت کے عقیدے کا دفاع کر کے نئی تاریخ رقم کر دی تھی۔ حالات ہم سے پھر متقاضی ہیں کہ قانون تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ اور قانون تحفظ ختم نبوت کے دفاع کے لیے کمر بستہ ہو جائیں۔ وہ محمد عمر فاروق کی رہائش گاہ پر ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ یہ بڑا المیہ ہے کہ ساٹھ سال میں ملک کو اس کے قیام کے مقصد سے بہت دور ہٹا دیا گیا لیکن گزشتہ ادوار میں جو تھوڑی بہت اسلامائزیشن ہوئی وہ جیسی کیسی بھی تھی بہرحال ایک طویل جدوجہد کے نتیجے میں آئین کی چند دفعات اسلامی بن سکیں۔ اب موجودہ پرویزی حکومت نے حدود آرڈیننس کو ختم کر دیا ہے اور کہا یہ جا رہا ہے کہ سرکاری نسواں بل قرآن وسنت سے متصادم نہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ بہت بڑا ظلم ہے۔ اس سے فکری ارتداد کا دروازہ کھولا جا رہا ہے اور حکومت تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کے قوانین کو بھی ختم کرنے کی تیاری کر رہی ہے اور لگتا ہے کہ اقلیتوں کے تحفظ کے نام پر ایک بل اور لا کر ڈی اسلامائزیشن کے عمل کی تکمیل فوجی حکمران اپنے ہاتھوں سے کرنا چاہتے ہیں۔ مشاہد حسین گزشتہ دنوں پیرس میں اس کا اظہار بھی کر چکے ہیں کہ آئندہ الیکشن کے بعد قانون توہین رسالت ﷺ کو ختم کر دیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ سب کچھ ملک کی بچی کھچی نظریاتی شناخت کو ختم کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے جو قائداعظم کے افکار و نظریات کی بھی مکمل نفی ہے۔ قائداعظم نے اسرائیل کو حرامی بچہ قرار دیا تھا جبکہ موجودہ حکمران اور ق لیگ اسرائیل کو تسلیم کرنے کے لیے فضا بنا رہی ہے۔ علاوہ ازیں عبداللطیف خالد چیمہ' جرمنی کے مشہور سابق قادیانی سید منیر احمد شاہ، برطانیہ کے دانشور و مصنف کامران راؤ، قاری محمد قاسم، محمد معاویہ رضوان نے ایک وفد کی شکل میں شریعہ اکیڈمی گوجرانوالہ کا دورہ کیا اور مولانا زاہد الراشدی سے ملاقات کر کے اکیڈمی کے شعبوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ بعد ازاں مولانا ابرار احمد ظہیر نے عبداللطیف خالد چیمہ کے اعزاز میں عشائیہ کا اہتمام کیا۔ جس میں رانا محمد ابراہیم نفیس اور متعدد دیگر حضرات نے بھی شرکت کی۔ علاوہ ازیں خالد چیمہ نے مدرسہ مدینۃ العلم جناح کالونی گوجرانوالہ میں قاری محمد سلیم اور دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میں حافظ محمد ثاقب اور دیگر حضرات سے ملاقات اور تبادلہ خیالات کیا۔

☆☆☆

لاہور (۵ رفروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ کی طرف سے مشہور قادیانی کارڈیالوجسٹ اور امریکی صدر بش کے مشیر پاکستان نژاد امریکی شہری ڈاکٹر مبشر احمد چودھری کے والد چودھری محمد اسلم (جس کو قادیانیوں کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کیا گیا ہے) کی موت پر سرکاری پروٹوکول اور اس انداز میں افسوس کا اظہار جیسے کوئی مسلم سکالر انتقال کر گئے ہوں کی شدید مذمت کی ہے اور اس انداز کو کفر وارتداد پروری اور بدترین قادیانیت نوازی سے تعبیر کیا ہے۔ ایک بیان میں انھوں نے کہا ہے کہ ایسا طرزِ عمل آئین

پاکستان کے صریحاً خلاف ہے۔انھوں نے کہا کہ قادیانی اپنے مذہبی عقیدے کے مطابق اکھنڈ بھارت کے قائل ہیں اور قادیانی آئین پاکستان میں درج اپنی متعینہ اقلیتی حیثیت کو ماننے سے علانیہ انکاری ہیں اور کھلے عام پوری دنیا کے مسلمانوں کو کافر اور اپنی تعلیمات کو قرآن وسنت پر مبنی قرار دیتے ہیں جو کسی بھی مسلمہ اصول وقانون کی نفی ہے۔ایسے میں سرکاری سطح پر ایک قادیانی کی موت پر مسلمانوں کے طریقے کے مطابق تعزیت یا افسوس کا اظہار نہ صرف ارتداد کی ترویج واشاعت کی ذیل میں آتا ہے بلکہ اس سے پوری دنیا کے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا ہے کہ چند سال قبل ڈسکہ کے قریب ''اونچی کھرولیاں'' نامی گاؤں میں قادیانی ڈاکٹر مبشر کے ہسپتال کا سنگِ بنیاد رکھنے کے لیے پنجاب کے وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی وہاں گئے اور مسلم آبادی پر مشتمل گاؤں اونچی کھرولیاں کے نام کو تبدیل کر کے قادیانی اسلم کے نام پر اسلم پورہ رکھنے کا اعلان کیا۔جس پر دینی جماعتوں نے سخت احتجاج کیا اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے اعلیٰ حکومتی ارکان کو اس بابت خط لکھا۔انھوں نے بتایا کہ یہ بات ریکارڈ پر ہے کہ ایک موقع پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپوزیشن لیڈر مولانا فضل الرحمٰن سے وعدہ کیا تھا کہ اونچی کھرولیاں کا نام قادیانی اسلم کے نام پر نہیں رکھا جائے گا لیکن پھر ایسا نہ ہوسکا۔

## جامعہ حفصہ کی طالبات قوم کی باحیا بیٹیاں ہیں‘ انھیں کچھ ہوا تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی

(سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۱۲رفروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ جامعہ حفصہ اور لال مسجد اسلام آباد میں دینی تعلیم حاصل کرنے والی طالبات اپنے مطالبات منوانے کے لیے جس ردِّعمل کا شکار ہوئی ہیں‘ اس ردِّعمل کے اصل عوامل ومحرکات اور اسباب کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔اگر ریاستی قوت سے قوم کی بیٹیوں کو کچلنے کی کوشش کی گئی تو اس کے نتائج ملک وقوم کے حق میں نہیں ہوں گے اور ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔انھوں نے کہا کہ اسلام آباد کو اسلام اور اسلامی آئین سے دور رکھنے کے لیے ہماری ساٹھ سالہ تاریخ کرب ناک بھی ہے اور شرمناک بھی۔انھوں نے کہا کہ اسلام آباد میں مساجد کے انہدام کے لیے جو عذر تلاش کیے گئے ہیں‘ ان کی کوئی حقیقت نہیں۔اصل میں اتنی بڑی تعداد میں بچیوں کی اسلامی تعلیمات کی درس گاہ ہی حکمرانوں کو کھٹک رہی ہے۔انھوں نے کہا کہ امریکی غلامی کی دلدل میں پھنسے ہوئے حکمران‘ اللہ کے دین کو چیلنج سے مکمل اجتناب کریں اور مساجد ومدارس کی تباہی سے توبہ کریں۔

## بیرونِ ملک شناختی کارڈ فارم میں ختم نبوت کا حلف نامہ بحال

ملتان (۱۲رفروری) وزارتِ داخلہ پاکستان کے محکمہ ''نادرا'' نے شناختی کارڈز برائے اوورسیز پاکستانیوں کے لیے (NICOP) درخواست فارم میں ختم نبوت والا حلف نامہ بحال کردیا ہے۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا ہے کہ کچھ عرصہ پہلے مذکورہ فارم پر بیرون ممالک مقیم پاکستانیوں کو اپنا شناختی کارڈ بنوانے کے لیے پاکستانی سفارت خانوں کے ذریعے مہیا کیا جاتا تھا‘ سے اچانک عقیدۂ ختم نبوت کے حلف نامے والی عبارت جس میں صراحت کے ساتھ مسلمانوں کے لیے لاہوری وقادیانی مرزائی نہ ہونے کا حلف واقرار تھا‘ حذف کردی گئی تھی جس پر گزشتہ سال ختم نبوت اکیڈمی لندن، احرار ختم نبوت مشن گلاسگو، ختم نبوت سنٹر بیلجیم مجلس احرار اسلام پاکستان اور دیگر تنظیموں نے

احتجاج ریکارڈ کرایا تھا اور ملکی وعالمی سطح پر آواز اٹھائی تھی۔ خالد چیمہ نے بتایا کہ نئے طبع شدہ فارم میں حسبِ آئین ختم نبوت والا حلف نامہ شامل کر دیا گیا ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ڈائریکٹر عبدالرحمٰن باوا، سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ (خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر) نے اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس غیر آئینی اقدام کے ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور اندرون ملک کلیدی عہدوں اور بیرون ممالک پاکستانی سفارت خانوں سے قادیانی تسلط کو ختم کیا جائے۔

## قادیانی، مسلمانوں کی وحدت کے مرکز ومحور منصبِ رسالت ﷺ وختم نبوت پر حملہ آور ہیں

## ڈاکٹر جاوید کنول نے ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کے اصل محرکات تلاش کر کے دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا

## ڈاکٹر جاوید کنول کی کتاب ''جھوٹا کون؟'' کی تقریب رونمائی سے مقررین کا خطاب

چیچہ وطنی (۱۴ر فروری) ڈنمارک سے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت میں قادیانی جماعت کے ملوث ہونے کا انکشاف کرنے والے پاکستانی نژاد اٹلی کے مشہور صحافی، ادیب اور شاعر ڈاکٹر جاوید کنول کی قادیانی سربراہ مرزا مسرور کے خطبہ جمعہ کے جواب کے حوالے سے کتاب ''جھوٹا کون؟'' کی تقریب رونمائی چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام احرار لائبریری ہال میں مشہور سماجی رہنما شیخ عبدالمغنی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، چیچہ وطنی پریس کلب کے سرپرست شیخ محمد اسلم، مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، ایم اے اشرف اور دیگر مقررین نے تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے اور شروع دن سے اسلامی تعلیمات کی بیخ کنی، اسلام کے نظریۂ جہاد کی نفی اور پوری دنیا میں سیاسی سطح پر مسلمانوں کو کمزور کرنے کے لیے قادیانی گروہ سرگرم عمل ہے۔ یہی فتنہ ارتداد اپنے کفریہ عقائد کو مختلف حیلوں سے اسلام کا نام دے کر پوری امتِ مسلمہ کے حقوق کا استحصال کر رہا ہے۔

مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر جاوید کنول نے اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے گزشتہ سال ڈنمارک میں توہین آمیز خاکوں کے اصل محرکات کو تلاش کر کے دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا کہ اس سب کچھ کے پیچھے بھی مرزا غلام احمد قادیانی کی امتِ مرتدہ کی خطرناک بلکہ خوف ناک سازش کارفرما ہے، سو انھوں نے ایک دیانتدار صحافی ہونے کے ناتے سچ کو نہ چھپاتے ہوئے ایک ذمہ دار سرکاری ادارے کے افسر سے ملنے والی مصدقہ معلومات کو طشت از بام کر کے پوری دنیا پر حقیقت آشکار کر دی اور مہر تصدیق بھی کہ ہر اسلام دشمن تحریک کے پس منظر میں قادیانی سازش کارفرما ہوتی ہے اور قادیانی مسلمانوں کی وحدت کے مرکز ومحور منصبِ رسالت ﷺ وختم نبوت پر حملہ آور ہیں۔

مہمان خصوصی ڈاکٹر جاوید کنول نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں تو خود توہین آمیز خاکوں سے پہلے اس نقطۂ نظر کا حامل نہیں تھا کہ قادیانی اس قسم کے گھناؤنے کردار کے حامل ہیں۔ میں اٹلی سے اپنے پیشہ وارانہ فرائض کی انجام دہی کے لیے ڈنمارک پہنچا تو وہاں کے ایک انٹیلی جنس آفیسر سے ملنے والی معلومات اور ٹیپ نے مجھے چونکا دیا پھر میں نے یہ خبر فائل کی کہ قادیانی اس سازش کا ایک اہم کردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس تاریخی سازش کو بے نقاب کرنے کی سعادت نصیب فرمائی کہ اس گستاخی کے پس پردہ قادیانیوں کی جہاد کے خلاف ریشہ دوانیاں شامل ہیں۔ اس سازش کے بے نقاب ہونے پر قادیانی

جماعت کا مشتعل ہونا ایک فطری امر تھا جس کا اظہار مرزا مسرور نے خبر کی اشاعت کے اگلے روز ۳ ؍ مارچ ۲۰۰۶ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں کیا۔ ان کی طرف سے خطبۂ جمعہ کے نام پر دیئے گئے بیان کا جواب میرا اخلاقی، قانونی، شرعی حق ہے اس حق کو استعمال کرتے ہوئے میں نے ''جھوٹا کون'' کتاب لکھ دی تا کہ دنیا خود سچ اور جھوٹ کا فیصلہ کر سکے۔ ڈاکٹر جاوید کنول نے کہا کہ اس خبر کی پریس میں اشاعت کے بعد مجھے متعدد لوگوں نے قادیانی مرزا مسرور کے جواب کے لیے کہا لیکن میں اپنے آپ کو تیار نہ کر پایا کہ ایک رات امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں فرمایا کہ مرزا مسرور کا جواب دینا آپ کے ذمہ ہے۔ لہٰذا اسی وقت میں نے اس کے جواب کا فیصلہ کر لیا۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی جماعت اس خبر کے حوالے سے لندن، بلجیم اور انڈیا کی عدالتوں میں ہے اور میں ان شاء اللہ تعالیٰ پوری دنیا میں عدالتی جنگ بھی لڑوں گا اور تحریک تحفظِ ختم نبوت کے محاذ پر ایک کارکن کی حیثیت سے کام بھی جاری رکھوں گا۔ انھوں نے کہا کہ وہ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کے حوالے سے کئی موضوعات پر کام کر رہے ہیں۔

تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی بھرپور شرکت کی اور تمام شرکاء نے ڈاکٹر جاوید کنول کی صحافت و شاعری کے ساتھ ساتھ محاذِ ختم نبوت پر ان کی خدمات کا پُر جوش خیر مقدم کیا بعد ازاں محفلِ مشاعرہ منعقد ہوئی جس میں مہمان خصوصی ڈاکٹر جاوید کنول، حافظ عبدالرحمٰن انجم، ایم اے اشرف، اکرام الحق سرشار، محمود احمد محمود، سلمان بشیر، عابد مسعود ڈوگر، عدنان بشیر، محمد نعیم بھٹی اور اکرم سعید اکرم نے اپنا کلام سنایا۔

## حکومت، اسلام دشمن قوتوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے: (عبداللطیف خالد چیمہ)

وہاڑی (۱۶؍ فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ موجودہ حکومت نے قادیانیوں سمیت دین دشمن تحریکوں اور اینٹی اسلام فتنوں کے لیے آسانیاں پیدا کی ہیں اور پاکستان کو اس کی نظریاتی اساس اور مقصدِ قیام سے دور ہٹانے کی طویل دورانیے والی خطرناک سازش پر عمل درآمد ہو رہا ہے۔ قانون تحفظ ناموس رسالت (ﷺ) اور قانون تحفظ ختم نبوت کا ہر قیمت پر دفاع ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ وہ جامع مسجد خضراء ماڈل ٹاؤن وہاڑی میں ''عصر حاضر میں تحفظ ختم نبوت کے تقاضے'' کے موضوع پر منعقد ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

انھوں نے کہا کہ سید مشاہد حسین کے پیرس میں اس بیان نے کہ '' آئندہ الیکشن کے بعد قانون تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) میں ترمیم کر دی جائے گی'' نے قوم میں شدید بے چینی و اضطراب پیدا کر دیا ہے تمام مذہبی قوتوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ سیاسی ترجیحات سے ہٹ کر صورتحال کا سنجیدگی سے جائزہ لیں اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی طرح مشترکہ لائحہ عمل طے کریں۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی کافر، مُرتد اور زندیق کی ذیل میں آتے ہیں۔ قادیانی جماعت اپنی متعینہ آئینی حیثیت تسلیم نہ کر کے علانیہ تصادم اختیار کر چکی ہے قادیانی فتنہ اپنے کفر کو اسلام کے نام پر متعارف کروا کے پوری دنیا کو دھوکہ دے رہا ہے اور زندقہ و ارتداد پھیلا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتحال مزید مخدوش ہوتی جا رہی ہے۔ اور قادیانی طویل پلاننگ کے ساتھ اسرائیل کی طرز پر چناب نگر کے ارد گرد زمینیں نہایت مہنگے داموں خرید کر آنے والے وقت میں ملکی سلامتی کے لے خطرات میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔

بعد ازاں حاجی سلطان احمد کی رہائش گاہ پر دینی کارکنوں سے خطاب اور پریس کانفرنس میں انھوں نے کہا کہ مجلس

احرار اسلام مخلوق کو انسانی غلامی سے نکال کر اللہ کی غلامی میں لانے کے نظام کی داعی ہے مغربی جمہوریت عوام کا نہیں بالادست اور رولنگ کلاس کا مسئلہ ہے موجودہ انتخابی سسٹم ہی استحصالی نظام کی تقویت کا باعث ہے جس نے قومی وسائل کو چند مٹھی بھر افراد کی جاگیر بنادیا ہے یہی کافرانہ نظام تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔ اس نظام کے ذریعے اسلامی نظام تو کجا اصلاح احوال بھی ممکن نہیں۔

ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ ایم ایم اے نے اسمبلیوں سے مستعفی ہونے کی باربار دھمکیاں دینے کے بعد اب استعفوں کا بائیکاٹ کر دیا ہے اس طرح اس اتحاد نے قوم کو مایوس کیا ہے لیکن اس میں ان کے نزدیک کیا حکمت ہے یہ تو وہی بتا سکتے ہیں ایک اور سوال کے جواب پر انھوں نے کہا تحفظ ختم نبوت کے محاذ کی برصغیر میں اوّلین جماعت مجلس احرار اسلام ہے جس کو ۱۹۵۳ء کی تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کی پاداش میں کئی سال تک پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم نامساعد حالات کے باوجود ہم انتخابی سیاست کی بجائے نظریاتی سیاست کر رہے ہیں اور کسی طور پر بھی بغیر دلیل کے اپنے اصولی مؤقف سے پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں۔ ایک سوال پر انھوں نے کہا کہ تحریک ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی جماعتیں اپنے اپنے تحفظات اور اپنی الگ شناخت کے باوجود تحفظ ختم نبوت کے مشترکہ اہداف کی طرف بھی آگے بڑھ رہی ہیں اور یہ تو خوش آئند بات ہے کہ فتنہ ارتداد مرزائیہ کی تباہ کاریوں سے امت کو بچانا ہی سب کا ہدف ہے۔

انھوں نے بتایا کہ تحریک تحفظ ختم نبوت مارچ ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام مارچ اور اپریل میں چناب نگر، لاہور، ملتان، چیچہ وطنی سمیت متعدد دیگر شہروں میں مرکزی سطح کی سالانہ ختم نبوت کانفرنسیں منعقد ہوں گی جن میں تمام مکاتب فکر کے جید علماء و مشائخ، دینی و سیاسی رہنما، وکلاء اور صحافی خطاب کریں گے۔ بعد ازاں انھوں نے ماچھی وال اور بورے والا کا دورہ کیا اپنی جماعت کے تنظیمی امور کا جائزہ لیا۔ حافظ محمد رفیق، حافظ قاضی عبدالقدیر اور محمد عثمان بھی اُن کے ہمراہ تھے۔

## الرشید اور الاختر ٹرسٹ پر پابندی ظلم وسفا کی ہے: (قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۱۹ر فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے احکامات کی روشنی میں ''الرشید ٹرسٹ'' اور ''الاختر ٹرسٹ'' پر پابندی ظلم وسفا کی کی انتہا ہے اور اپنی آزادی کو اپنے ہی ہاتھوں سے ذبح کرنے کے مترادف ہے۔ ایک بیان میں احرار رہنماؤں نے کہا کہ دکھی انسانیت، مفلوک الحال لوگوں اور مصیبت زدہ افراد کی پریشانیوں میں اُن کے دکھ بانٹنے والوں کے خلاف اس قسم کے فیصلے نہ صرف توہین انسانیت کے زمرے میں آتے ہیں بلکہ اپنی خود مختاری اور آزادی کو عالم کفر کے حوالے کرنے کے مترادف ہے۔ انھوں نے کہا کہ کفر و الحاد اور فحاشی و بدکاری پھیلانے والی این جی اوز کے لیے مکمل آسانیاں پیدا کی جارہی ہیں اور اسلامی و پاکستانی ذہن رکھنے والے اداروں کے راستے مسدود کیے جارہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ غیر ملکی آقاؤں کی مرضی ومنشا اور ہدایات پر اس قسم کے فسطائی ہتھکنڈوں کے ذریعے اسلامی فلاحی و رفاہی تنظیموں پر پابندی لگانا قرین انصاف نہیں۔

انھوں نے الرشید ٹرسٹ اور الاختر ٹرسٹ پر اقوام متحدہ کی ہدایت پر پابندی لگائے جانے کے حکومتی فیصلے کو یک طرفہ اور ظالمانہ قرار دیتے ہوئے اسے انسان دشمنی قرار دیا اور کہا کہ انسانی فلاحی سرگرمیوں میں مثبت اور مؤثر کردار ادا کرنے والے اداروں پر پابندی لگانے سے عالمی استبداد اور پرویزی حکومت کا چہرہ پوری طرح عیاں ہوگیا ہے۔ اور واضح ہوگیا ہے کہ عالمی

اداروں کو انسانیت کی بھلائی کی بجائے اپنے کفریہ ایجنڈے کی تکمیل سے غرض ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ الرشید ٹرسٹ اور الاختر ٹرسٹ پر لگائی جانے والی پابندی حکومتِ پاکستان مسترد کرے۔

## حکومت اپنی ناکامیوں کا ملبہ دینی قوتوں پر ڈال رہی ہے

## قادیانی' چناب نگر میں زمینیں خرید کر عجمی اسرائیل قائم کرنے کی سازش کررہے ہیں

## (مرکزی مجلس عاملہ مجلس احرار اسلام)

چناب نگر (۱۷ر فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان نے کہا ہے کہ اسلام امن وسلامتی اور ترقی کا ضامن اور داعی ہے۔ صدر پرویز امریکی ایجنڈے کے تحت دینی قوتوں کو کچلنے کے لیے انھیں اسلام کے ٹھیکیداروں کے طعنے دے رہے ہیں اور امن پسند دینی قوتوں کو دہشت گردی کا الزام دے کر انھیں بدنام کررہے ہیں۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس گزشتہ روز مدرسہ ختم نبوت جامع مسجد احرار چناب نگر میں مرکزی ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، ملک محمد یوسف، چودھری محمد اکرام، صوفی نذیر احمد، قاری محمد یوسف احرار، صوفی محمد علی اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ حکومت امن وامان کے قیام میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے اور اپنی ناکامیوں کا ملبہ دینی وسیاسی قیادت پر ڈال رہی ہے۔ پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر طرف دھماکے ہورہے ہیں۔ عدالتیں، مساجد، دفاتر، بازار کوئی جگہ بھی محفوظ نہیں رہی۔ پوری قوم عدم تحفظ کا شکار ہے۔ صدر مملکت کے بیانات اُن کے منصب سے گرے ہوئے ہیں۔ حکمرانوں کی غلطیوں کی سزا قوم کو مل رہی ہے۔ اجلاس میں کہا گیا ہے کہ جامعہ حفصہ اور لال مسجد اسلام آباد کا مسئلہ ابھی تک زیر التواء ہے اور حکمران جان بوجھ کر اس مسئلہ کو الجھارہے ہیں۔ اس تنازعہ کو سنجیدگی سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔

اجلاس میں امتناعِ قادیانیت ایکٹ اور قانون تحفظِ ناموسِ رسالت (ﷺ) پر مؤثر عمل درآمد کا مطالبہ کیا گیا اور مسلم لیگ (ق) کے سیکرٹری جنرل سید مشاہد حسین کے اس بیان پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ ''آئندہ الیکشن کے بعد قانون تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) میں ترمیم کردی جائے گی۔ اجلاس میں اس امر پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ قادیانی ایک طویل اور خطرناک منصوبہ بندی کے تحت چناب نگر (ربوہ) کے اردگرد کئی گنا مہنگے داموں وسیع رقبے خرید کر خالص اسرائیل کے طرز پر مستقبل میں ملکی سلامتی کے لیے خطرات پیدا کررہے ہیں۔ اگر اس صورتحال کا تدارک نہ کیا گیا تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کے دس ہزار شہداء کی یاد میں ۸ر مارچ کو لاہور ۱۵ر مارچ کو چیچہ وطنی ۱۱، ۱۲ر ربیع الاوّل کو چناب نگر اور ۲۹ر اپریل کو ملتان میں مرکزی سطح کی سالانہ ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی اور تحریک ختم نبوت کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے کے لیے مارچ اور اپریل دو ماہ ملک کے طول وعرض میں ختم نبوت کے عنوان سے چھوٹے بڑے شہروں میں اجتماع منعقد ہوں گے۔

## باری ملک' بریڈفورڈ کی قادیانی جماعت کا صدر ہے، مسلم کمیونٹی کا لیڈر نہیں: (عبداللطیف خالد چیمہ)

ملتان (۲۰ر فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے برطانیہ کے شہر

بریڈفورڈ میں پاکستانی کونسلر ایاز حسین کی طرف سے وہاں کی قادیانی جماعت کے مقامی صدر باری ملک کو مسلم کمیونٹی لیڈر کے طور پر مقرر کرنے کو اسلام اور مسلمانوں کی توہین قرار دیتے ہوئے اسے انتہائی شر انگیز اقدام قرار دیا ہے، جسے وہاں کی مسلم کمیونٹی کبھی بھی قبول نہیں کرے گی۔ انھوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بیرون ممالک قادیانی لابی اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرکے اسلام اور مسلمانوں کا استحصال کر رہی ہے اور قادیانیت نواز پالیسی کا حصہ ہے کہ برطانیہ اور دیگر ممالک کے پاکستانی سفارت خانوں میں قادیانیوں اور ایسے عناصر کو مسلط کیا گیا ہے جو ملک کے اساسی و نظریاتی تشخص کی مزید تباہی کا سبب بن رہے ہیں۔ انھوں نے لندن سے آمدہ اطلاعات کے مطابق بتایا کہ وہاں کے مسلم حلقوں میں اس بابت تشویش پائی جاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ لندن میں پاکستانی سفیر اور سفارت خانے کا فرض بنتا ہے کہ وہ اسلام، پاکستان اور آئین پاکستان کے باغی قادیانی گروہ کا تدارک اور سدِباب کرے۔ انھوں نے کہا کہ آئین کے مطابق مسلم کمیونٹی کی نمائندگی کا کسی قادیانی کو ہرگز کوئی حق حاصل نہیں۔

## الرشید اور الاختر ٹرسٹ بحال کیے جائیں، پابندی بلا جواز ہے: (سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۲۳ رفروری) مجلس احرار اسلام کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا منظور احمد، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ، قاری محمد اصغر عثمانی اور دیگر رہنماؤں نے مختلف مقامات پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ الرشید ٹرسٹ اور الاختر ٹرسٹ پر پابندی کا مطلب ہے کہ حکومت عدالتوں کے فیصلے پر یقین نہیں رکھتی اور حکومت خود ایسے حالات پیدا کر رہی ہے جس سے عدالتی نظام سے اعتماد اٹھ جائے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ انسانیت کی بھلائی اور مفلوک الحال لوگوں کی فلاح کے لیے بلا امتیاز نمایاں خدمات سرانجام دینے والے مذکورہ دونوں اداروں پر پابندی کا حکومت کوئی آئینی وقانونی جواز بھی پیش نہیں کر سکی۔ پوری قوم نے یہ پابندی مسترد کر دی ہے۔ تمام مکاتب فکر اور تمام سیاسی قوتیں اس مسئلہ پر الرشید ٹرسٹ اور الاختر ٹرسٹ کے ساتھ ہیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ ان رفاہی وفلاحی اداروں کے بڑے جرائم یہ ہیں کہ انھوں نے آزاد کشمیر میں زلزلہ کے موقع پر مصیبت زدہ لوگوں کی بلا امتیاز مذہب خدمت کی اور مسیحی وقادیانی این جی اوز اور لادین وقادیانی مشنری ادارے اپنی بدمعاشی کھلے عام نہ چلا سکے۔ بلکہ ان اداروں کی وجہ سے متاثرہ علاقوں میں رجوع الی اللہ بھی بڑھا۔ انھوں نے کہا کہ تعلیم اور فلاح وبہبود کی آڑ میں غیر ملکی این جی اوز اور قادیانی فتنے پر پابندی لگانے کی ضرورت ہے۔

## گجرات میں مرکز احرار، مدرسہ ومسجد ختم نبوت کا قیام

ضلع گجرات نیو ماڈل ٹاؤن میں مسجد احرار کے قیام کے لیے ایک صاحب نے ایک کنال جگہ وقف کی اس کا سنگِ بنیاد ۶ رنومبر ۲۰۰۶ء کو امیر مجلس احرار اسلام پاکستان ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ اور نواسہ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری نے رکھا۔ اللہ پاک نے سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کی آرزو کو پورا کیا۔ احباب ومخلصین اس دینی مرکز کی تعمیر میں تعاون فرمائیں۔

الداعی: حافظ ضیاء اللہ قریشی۔ منتظم مدرسہ محمودیہ ناگڑیاں ضلع گجرات
فون: 053-7650025۔ موبائل: 0301-6221750